

مور الغرار من من من العربي ال

اشاعت کے جملہ حقوق تحق مؤلف محفوظ ہیں

نام كتاب : آسان قاعده مع دينيات

مؤلف : عبدالرحمٰن محمد عثمان عمرى

كميوزنگ : عبدالرحمٰن محمدعثان عمرى

ناشر : مركزابن تيميه تعليم القرآن والسنه سيوني ،ايم پي

سن اشاعت : رمضان المبارك 1428ه 2007م

اشاعت اول : ۱۳۰۰۰ ہزار

اشاعت دوم : ۵۰۰۰ نرار

ملنے کے پتے:

1- مركزابن تيميه - دوحه - قطر

فون نمبر: 6637193 - 9974+4367482

2- جامع مسجد المحديث _ وردها _ مهاراشر - انديا

ڈاکٹر ذاکر حسین کالونی۔ فون نمبر: 07152-246077

3- مركزابن تيميه تعليم القرآن والسنه ،سيوني ، ايم پي - انڈيا

فون نمبر: 09301148924

بسم اللدالرحمٰن الرحيم

الصدر لله برب العالمين والصلاة والدلال بحلى خاتم اللَّا نبياء والمام الدرملين وعلى آله وصحبه آجمعين ومن تبعيم باجماة التي يوم الدين المابعر:

تنی نسل کی تعلیم وتربیت دینی فریضه اور نبوی مشن ہے علماء وقت کی ذمه داری ہے کہ وہ نونہالان ملت کی دینی تعلیم وتربیت کا اہتمام کریں جس طرح دینی مراکز ومدارس اور تربیت گاہوں کا قیام اہمیت کا حامل ہے ای طرح ان میس پڑھایا جانے والا نصاب اس سے زیادہ اہمیت کا حاصل ہے جب تک نصاب تعلیم مناسب اور ضحیح منہج کے مطابق نہ ہوگا اس سے سحیح نتائج وثمرات اُخذنہیں کئے جاسکتے۔

مرکز ابن تیمیہ قطرنے اپنے قیام کے وقت ہی ہاں کی طرف توجہ دی ہاور نونہالان ملت کے لئے دین تعلیم
کوآسان ہے آسان ترکرنے اور مفید عام بنانے کی کوشش کی ہاور با قاعدہ تین سالہ نصاب تیار کیا ہے یہ آسان قاعدہ
ای سلسلہ کی ایک کڑی ہے،اس کو تجوید کے قواعد کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اس
قاعد کو پڑھنے کے بعد بچے کے اندرخو و بے قرآن پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہوجائے اور بچہ تلاوت قرآن میں غلطی ہے
مخفوظ رہے اور ساتھ ہی ساتھ روزہ مرہ کی دعا ئیں ،عقیدہ ،سیرت اور تجوید ہے متعلق مختقر تعلیم سوال و جواب کی شکل میں
مخفوظ رہے اور ساتھ ہی ساتھ روزہ مرہ کی دعا ئیں ،عقیدہ ،سیرت اور تجوید ہے متعلق مختقر تعلیم سوال و جواب کی شکل میں
مختوظ رہے اور ساتھ ہی ساتھ ہی ساتھ ہی ہو کہ عمر فت حاصل ہواور شیح ڈھنگ سے تلاوت قرآن سکھنے کے ساتھ ہی
مختوظ رہے تاکہ بچکواللہ تعالی اور رسول چاہئے کی تجی معرفت صاصل ہواور سے یہ چیز دیگر قاعدوں سے حاصل نہیں ہو سکتی ہے۔
مختوظ رہے اس قاعدہ کو محتر م عبدالر حمٰن محمد عثان عمری نے بڑی محنت سے ترتیب دی ہے اللہ تعالی اخصیں اس پر جزائے خیر عطافر مائے ، اساتہ ہو کرام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کتاب کو اس طریقہ کے مطابق پڑھانے کی
کوشش کریں جس طرح کتاب میں رہنمائی کی گئی ہے۔

یہ کتاب ایسی ہے کہ اس سے بڑی عمر کے لوگ بھی استفادہ کر کے اپنے اندر تلاوت قرآن کی صحیح صلاحیت پیدا کر سکتے ہیں اللہ تعالی اس کتاب کوقبولیت عام عطافر مائے اور تلاوت قرآن میں مفید بنائے۔ آمین . راَم و مورانا (کا الاحسر اللہ رب العالمین وصلی اللہ حلی النبی دالہ دصحبہ دسم

شیم احتیل استنی صدر مرکز ابن تیمیه دوحه- قطر

بسم الله الرحمن الرحيم

تمهيد

الحمد لله الذي نزل الفرقان على عبده ليكون للعالمين نذير او الصلاة و السلام على رسوله الكريم اما بعد:

قر آن مجیداللہ تعالی کی کتاب ہے اوراس کی زبان عربی ہے جس کاسیکھنا ہرمسلمان مردوعورت پر فرض ہے، عربی زبان کے حروف ججی اور حرکات وسکنات اپنی جگہ خاص اہمیت کے حامل ہیں، اگر حرف کی ادا لیگی صحیح نہ ہوتو اس کا تلفظ بدل جاتا ہے اور معنی میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جو گناہ کا باعث ہے۔

والدین اوراسا تذه کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہوہ بچوں کو ناظر ہ قر آن کی تعلیم تجوید کے قواعد

کے ساتھ دیں تا کہ یہ ہونہار بچے شروع ہی ہے چیج تلفظ کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرسکیں۔

قار کین کرام! یہ "آسان قاعدہ" اپنی نوعیت کا ایک خاص افا دیت کا حامل ہے، جے معصوم بچوں کے ذہنوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے نیزمخضرا نداز میں تجوید کے ملکے کھلکے قواعد بیان کئے گئے ہیں اور اسلام کی بنیا دی تعلیمات کوسوال و جواب کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جوعقیدہ، سیرت، تجوید اور روز مرہ کی دعاؤں پر مشتمل ہے جسے یاد کرانا والدین اور اساتذہ کرام کی اہم ذمہ داری ہے.

عبدالرحمٰن محرعثان العمري مركز ابن تيميه . دوحه. قطر





بِسْمِ اللهِ الرَّحْلْمِ الرَّحِلْمِ الرَّحِيلِمِ الرَّحِلْمِ الرَحِلْمِ الرَّحِلْمِ الرَّحِلْمِيْمِ الرَّحِلْمِ الرَّحِلْمِ الرَحِلْمِ الرَحِمِ الرَحِلْمِ الرَح

3	ئ	ت	ب	
ردا	3	٥	خخا	50
ض	ص	ش	س	j
ون	غ	ع	ظظ	طط
<u>ن</u>	م		٥	ق
یے	ي	ç	و	له ها

مُفْرَدَات

الگ الگ حرفوں کو مُغُرُّدَات کہتے ہیں ، مُغُرُّدُ کی جمع مفردات ہے. اب ت ث ہے ی تک کے تمام حروف کو حروف جبی کہتے ہیں اور پیکل (۲۸) ہیں.

	195		Ų	8.75		
	2		٣			
ث	ت	ب	ت	ث	رف	٣
			3			
7	3	ب ب	7	ث	3	7
خ	3		ب			
Aleman		ب	ف	5	7	خ
A 10 (10 (10 (10 (10 (10 (10 (10 (10 (10	3	٥	3	٥	3	٥
ノ	٥	ン	2	3	٥	7
خ	7	3	ث	<u>ت</u>	ب	1

•			•.	26. 52. 52	*.	
5	س			س		A CONTRACT OF THE PARTY OF THE
3	خ	5	٥	س	m	س
	7		1.6			
	3		ص	س	ش	ص
	ض			ض		200
	ض					
ظ	خ	ン	ض	ظ	ط	ظ
ط	ظ	ص	ع	m	س	
ض	3.	6	ض	·e	ع	· c
ص	ش	m	ジ	5	5	٥
3.	ف	3.	ع	ظ	ط	ض
ش	ق	ف	ق	3	ق	ف

ف	ق	ف	خ	ع.	ف	ق
لع	o.	ك	ق	ك	ق	(ك
7	A	J	الع)	ق	م	7
o	ش	ق	ف	5	O	م
U	مر	7	4	J	5	O
م	9	ن ن	و	U	٥	و
8	م	ف	ø	م	و	8
A	و	0	ق	J	ا	و
۶	U	۶	7	8	و	9
ي	A	و	9	9	۶	ي
ف	ع.	ع	ظ	ض	ص	6
ي	9	0	م	7	الك	ق

بِ ترتیب مرُ وفِ ہجّی

م	0	۵	9	۶	ي
ع	ع.	ف	ق	ر ه	J
س	ش	ص	ض	ط	ظ
7	خ	د	خ	ر	ز
		ب	رت	ث	3

ترتیب کے ساتھ گروف تجی

7	3	ث	ت	ب	
س	ン	ر	3	٥	خ
ع	ظ	ط	ض	ص	ش
م	J	ك	ق	ف	غ
	ي	۶	9	۵	\odot

www.Quranpdf.blogspot.in

جس	جر	جل	جج	جب	3
جي	جن	جم	جل	جط	جص
حي	حض	7	خان	خت	さ
	شت				
ضل	ضن	ض	صا	صل	ص
ظي	ظن	ظ	طب	طو	6
غغ	غث	غ	عع	عو	ع
قط	قر	ق	فق	ف	ف
لع	Y	7	لك	ك	الك
نق	ھ	ن ن	مي	مل	P
هه	يه	4)	ها	RA	8

ن اور ب کی مشق

نخ	بح	بد	ئد	بم	نم	بو	نو
ن	با	نب	بب	بي.	ني	بر	نر

ت اور ي کمشق

يث	تث	يذ	いご	تر	ير	يه	ته
تت	يت	یل	تل	تز	یز	یي	تي

<u>بنبت نبت ثنیتیت بنشی تئین</u>

ف اورق كي مشق

فع قف فق غف فغ فتم فع

فعقعقعيفعيفعتقثكفئعغ

ل اور ا کی مشق

لبالتالنالكالكله للامل



زبر ئے زیر ہے پیش مے کو حرکت کہتے ہیں۔ عربی میں زبر کے کوفتھ ،زیر ہے کو کئر ہ اور پیش مے کو ضمّہ کہتے ہیں۔ حرکت کی مقدارا یک انگلی کھولنے یا بند کرنے کے برابر ہے۔

\(\frac{1}{2} \) \(\fra

- زير(فتي) -

ز بر — کوادا کرتے وقت تھوڑ اسامنھ کھلتا ہے۔ جیسے: ب نوٹ: بزبر بَ نہ پڑھیں بلکہ حرف اور حرکت کا نام لیے بغیر پڑھیں۔

5	خ	7	5	ث	څ	ب
ض	ص	ش	س	5	ز	Ś
(ھ)	ق	ف	غ	2	ظ	5
ي	Íś	5	8	ن	م	J



زیر ب کوادا کرتے وقت آ وازینچے کی طرف جاتی ہے: جیسے: ب نوٹ: بزیر بینہ پڑھیں بلکہ حرف اور حرکت کا نام لیے بغیر پڑھیں۔

>	خ	2	3	پ	تِ	ب
ض	ص			ز	2	3
رك	ق	ف		ع	ظ	ط
ي] 5	و	8	ر	P	J

پیش (ضمّه) _ م

پیش مے کوادا کرتے وقت ہونے گول بنتے ہیں جیسے: بُ نوٹ: بپیس بُنہ پڑھیں بلکہ حرف اور حرکت کا نام لیے بغیر پڑھیں۔

Ś	خُ	حُ	5	ريي	ث	ب
ض	صُ				رُ	3
رفي	ق	ف	غ	3	ظ	ظ
يُ	1 6	9	ź	ؽ	مُ	2

ز برز براور پیش کی مخلوط مشق

څ	تِ	ب	ب	ب	ب	ب	ب
رث	ئ	ث	٧	تِ	ري	ري	٣
5	3	5	ぞ	5	3	رئي	ث
さ	さ	ح	ح ا	2	"ح	て	ح
3	3	3	3	خ	خ ا	خ	خ
3	ذ	3	i	خ	9.	3	2
2	ز	5	1	C	ر	3	ر
س	سُ	س	س	2	5	is	5
ش	ش	ش	ش	شُ	ش	س	س
ض	ض	ص	ص	صُ	ص	صُ	ص

ط	ظ	ط	ظ	ضِ	ضُ	ض	ضُ
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
غ	غ	2	ع	ع	ع	عُ	ع
ف	ف	ف	فئ	غ	غ	ع	ė
ق	ق	ق	ق	ق	ق	وئي	ون
			S. IES	لع	لگ	رگ	رِك
مر	م	م		No.	2	ل	٢
ن		ن	O IND	0	رن	٥	مر
و	9	6	b	۵	Ó	Þ	۵
\$	8,	9	5	و	3	وَ	9
ي	ي	ي	ي	يُ	يُ	ç	8
٤	1	1	9	ļ	9	ţ	1

دو محر فی مرکب الفاظ زبرزیراور پیش کے ساتھ

بُ	بُڠُ	بُهِ	به	بُهُ	عُرْ	بُهُ	به
هُطِ	هظ	ريخ	نيخ	څځ	بتز	تُز	تَوْرُ
	مِلُ	The second		100			
	ربك		A 10 May 100 M	12.30			
جُع	جُم	ضَدِ	سلا	تال	كَتُ	فع	à
عُلْسُ	كَعَن	بي	S INC	6	زي	تي	بَقُ
أخ	ڿڠ	81	Ú	مُن	فنُو	جأ	تعُرِ
¥	Y	Y	ظُا	رتا	ذُذِ	صُنَ	لِلُ
وفي	يك	كن	كض	کُلِ	ڪمُ	کيُ	كأ
مُغ	بُكِ	بَلِ	لِع	岩	هم	هُوَ	خصُ

سة حَرِ فِی مُرکَّبُ الفائظ زیرزبراور پیش کے ساتھ

معك	فُعِلَ	مَئِنِ	سَلِمَ	بَرِقَ	إبل
فنهنو	معي	نسِيَ	سُلُسُ	ثُلث	ڪتب
خُلِق	تَجِلُ	يهَبُ	ئزل	كُنْت	نَبَأ
زُكرَ	رَجِمُ	طِلب	بَطِّلَ	وَهُب	عَبْسَ
وَعَلَ	حمِل	جرم	تفنخ	كَشَفَ	سُطِح
خشي	لبث	ولد	مرض	مَلاً	شفوق
أخان	جَعَلُ	مُنِعَ	بُلغ	قُتلِلَ	ونئة
حَسَلَ	حَسُنَ	سبع	حفظ	صحف	كَفَرُ
إرم	هُلِيَ	هَرَبَ	رُونع	عَلَالَ	حبظ
خَاقَ	رُسُكُ	عُهُنُ	سَجُل	عَلِمَ	قَلَمِ



دَّوْ زَيْرِ ﷺ دَّوْزِيرِ ﷺ وَوْلِيشِ فِي كُو" تنوين "كَهَتِي مِين -تنوين كى ادائيگى كے وقت نون ساكن (كُ) كى آواز آتى ہے۔ جيسے بَّ = بَنُ بٍ - زِنُ بُ - بُنُ

رًا	رُن	5	دُنْ	ب	بِنُ
ب	ب		B. RESE	بًا	ب
٨	2		1012	م	مُ

قًا	ق	تًا	ريي	٣	ڀ	ب	بًا
ض	صًا	ش	سُّ	1	9	رًا	ق
ي	Ý	رن	الله الله	5	يًّا	ڦ	فًا
					69 Ç		

تنوین کی مشق

	مَسْدِ	75 25 25 25	200	
طَبَقًا	هُدُّى	أحل	قسمر	سُرُرٍ
	أُفرُق			
وَسُطًا	عمدٍ	ظوی	شجرية	ادن ا
خُالِق	سَبَسِ	نحرة	عَلَيِق	لهزية
بيع	عِنْبٌ	نسك	غضب	لهَب
عَمَّى	اللَّه	خشخ	أَذَى	مَرَضٌ
رُسُلُ	بررة	عصا	وجلة	عُنست
وَلَدٌ	صُحُفًا	كتب كتب	كَفُوًا	ۻؙڰٞ

حرف مك

مدے معنی تھینچنے کے ہیں ۔ حروف مدتین ہیں: ا، و، ی ۔زبر کے بعد" الف" زیر کے بعد"ی "اورپیش کے بعد" و" ہوتو مداصلی ہوگا۔ مداصلی کی مقدار ایک الف یعنی و وحرکت کے برابر ہے۔

صًا	جًا	سا	ت	با	Ý
مُوْ	جا ضُوْ	شۇ	كو	33	ر د
3	خی	ذي	وي	3	ون
Y	يا	ري	فئو	رتي	ک
ف	32	الغي المالية		ها	دِيُ
		Por s	10/		

كما	315	51	قال	أبا
نئۇرچى	فِیْل	آگان	دُوْنَ	
نُوُدِي	جَاهَلَ	ئُريُٰلُ	أخاف	يوسف
يَظِيْرُ	يَقُولُ	أعود	أجي	تَابَ

www.Quranpdf.blogspot.in

كهر ازبر، كهر از براورالٹا پیش

کھڑازبر کے ازبر کے پڑھنے کی مقدار ذو حرکت کے برابر ہے۔

ادَمُ الْمَنَ مُلِكِ مَارِبُ كِتْبُ ذَٰلِكَ وَاللَّهُ مَارِبُ كِتْبُ ذَٰلِكَ وَاللَّهُ عَلَى هَا وَاللَّهُ عَلَى عَلَى هَا وَاللَّهُ عَلَى عَلَى

1 John INDIA

کھڑا زیر ت کھڑا زیر کے پڑھنے کی مقدار ذرخ حرکت کے برابر ہے۔

اِيُ اِ هِيُ لا يِيُ إِي

بِهِ فِيهُ دُونِهِ اللَّفِ هَالِهُ نُورِهِ رَسُولِهٖ سُوقِهٖ وَقِيلِهٖ جُنُوْدِهٖ رِبَكِتَابِهٖ رَسُولِهٖ سُوقِهٖ وَقِيلِهٖ جُنُوْدِهٖ رِبَكِتَابِهٖ

الثاييش

الٹا پیش 🔑 اُلٹا پیش پڑھنے کی مقدار دو حرکت کے برابر ہے۔

خُ وُ عُ

ۇۇ ۋ

هُو لا

كَ ذَاوْدَ مَعَكُ نَبَاتُكُ إِيْمَانُكُ وَاوْدَ مَعَكُ نَبَاتُكُ إِيْمَانُكُ كَالِمُكُ مَاوُرِيَ جُنُوْدُهُ الْيَاتُكُ مَوَارِنِينُكُ صَاوْرِي جُنُوْدُهُ الْيَاتُكُ مَوَارِنِينُكُ

مشق

كلِلْتِ رَسُولُهُ وَقَلِهُ غَاوْنَ بِايْتِهُ قَرِينَكُ شِمُوتٍ رِسُلْتٍ وَيُرِينَكُ شِمُالِهِ مُعَاذِيرَةً سَلُوتٍ رِسُلْتٍ وَيَرِينَكُ شِمَالِهِ مُعَاذِيرَةً سَلُوتٍ رِسُلْتٍ وَعِبَادِةً رَاعُونَ خُلُقَةً عِبَادِةً بِيَرِينَنِهُ عِبَادِةً رَاعُونَ خُلُقَةً عِبَادِهً بِيرِينَنِهُ

عر بیمصحف میں کھڑاز بر، کھڑاز براورالٹا پیش کی پہچان ہے کہ زبر کے بعد چھوٹا''الف'' زبر کے بعد چھوٹی''یا''اور پیش کے بعد چھوٹا''واؤ'' لکھاجا تا ہے۔

بُ رِب بُ مِي اِي اِي اِي اِي اللهِ المُلْمُ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُلِي المُلْمُلِي المُلْمُلِي المُلْمُلِي المُلْمُلِي المُلِ

مُروفِ لين

لین کے معنی "زری" کے ہیں حروف لین دول ہیں "و" اور" ی"

اگرواوے پہلے زبر ہوتواس واوکو''واولین'' کہتے ہیں اور''یا''نے پہلے زبر ہوتواس یاءکو''یائے لین' کہتے ہیں۔

آخي ا	٢٤.	اً يُ	تَوُ	بَوْ	35
زيُ	زو	ذي	ذ و	هي	ځي
جيُ	جَوْ	39	يي	في	كۆ
كو	مَوْ	26	No de la constante de la const	عَوْ	يَوْ

حُرُ وفِ لين كي مشق

بَيْنَ	فكؤزا	أين	حَوْلَ	سُوُفَ
رُنِب	فتول	ضيفن	كُوْثَرُ	كَيْفَ
هَيُهَاتَ	لؤج	بيث	أتوا	حَيْرَانَ
عَصُوْا	ظيرًا	ليُلا	وَيُلُ	نَوْمُ



جزم کوسکون کہتے ہیں، جس حرف پر جزم ہوتا ہے اس حرف کو سَاکِن کہتے ہیں۔ جزم کی نشانی یہ مے ۔ زبر، زیر، پیش، کے ساتھ جزم کو ملاکر پڑھیں۔ جیسے: اُبُ اَلِفَ بَا زَبَراَبُ نہ پڑھیں۔

خُبُ	شُبُ	سُبُ	لُبُ	أبُ	4
			كُمْ		
'گل	مُخ	فئج	كرُ	جَدُ	حَدُ
		/40_		The second of the second	and the same of th
هَشَ	حَجُ	36	ظك	ظع	نَعُ
ور ُ	دَع ً	مراقع المراقع	تض	تَصُ	خَانُ
15	مُث	35	قط	كُرُ	ئَبُ
نَالُ	سَقُ	شُمْ	حَخُ	سكة	سُكُ
رش	تظ	زن ً	تَثُ	مظ	مَت

زبر، زبراور پیش کے ساتھ جزم کی مشق

جُبُ	چ ^ب	جُبُ	أُبُ	إِبُ	أبُ
				سِبُ	
فيكم	ويُمْ أ	وتم	جل	حَلُ	خُلُ
فنخ	سُجُ	طع	کن ا	هُجُ	هُمْ
				وِث	
پِزُ	يُزُ	ميكيز"	NOTA PO	بُلُ	بَلُ
فَنَقُ	فِشُ	وَنَ	رَجُ	89	ريه
عَدُ	شُكُ	سُبُ	أنُ	مُع	قِفْ
طِبُ	مه	خُانُ	حُبُ	خِسُ	سَجُ
سکل	سِن	شُنْ	فِن	فُورُ	مَنُ

زىر،زېرىپىش اور جزم كى مخلوط مشق

شُمْ	تُمُ	بن	بِنُ	مُلُ	مَدُ
جِلُ	جِلِ	په	رية	وُلاً ا	89
نُكُنُ	لم	سُبُ	شُبُ	لتُ	لَتُ
Ý	95	مم	ئن ب	کُلُ	فغ
حُسُ	قَدُ		بال	مِنَ	شُبُ
				فتلمر	
عَبْدًا	مِلُّ	ي ف	لسُّن	كُنْتُ	حَسَلَ
عَدُبٍ	نُرًا .	ر أه	مم	نَعَنُسِ	بعُلُ
شهر	لُبُّا ا	ئى غ	يُظُمُّ	أقسِّمُ	خُسْر
عِجُلَ	200	نُ كُ	ا تَخَو	أرض	خُسُرِ كُنْگًا



الْحَمُلُ الْعَمُلُ سَلِّعِهِمُ عَلِمُتَ فَأَخُرُجُ لِتَفْتَرِي ظَلْمُتُمُ الْنَالِ فَأَخُرُجُ لِتَفْتَرِي ظَلْمُتُمُ الْنَالِ مَسْغَبَةٍ يَضْرِبُنَ تَنْكِرَةٌ تَقْهُلُ

المُنشَرَحُ لَكُ صَلَاكِ قَدْخَلَتُمِنَ قَبْلِكُمْ إِنَّ أَحْسَنْتُمُ أَحْسَنْتُمُ لِأَنفُسِكُمْ يَغْفِرُلكُمُ



جس ہمزہ (ء) پر جزم ہوائے تھوڑ ہے جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے۔

آءُ بَأُ تَأُ بَا ثَأُ مَا فَأَ وَا وَأَ بِنَ تُنِهُ جِهُ رُوْ جَا فَأَ جَا يَأُ

يَأْتِيهِ يَأْذُنُ قَرَأْتَ جِئْنَا وَأَمُرُ بِئُسَ

تَأْتُونِيَ تَأُونِيلُ كَأْمُو رُوْياكَ يَأْفُونَ الْمُؤْمِدَةِ مَأْكُولِ شَأْرِن كَأْسًا اللَّهِ مُؤْصَدَةٍ مَأْكُولِ شَأْرِن كَأْسًا اللَّهِ مُؤْصَدَةٍ مَأْكُولِ

كَأْسًادِهَاقًا فَنُرُوْهَاتًاكُنُ مَالَمْ يَأْذُنُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّا اللَّا اللَّهُ ا

الاتأخُدُ بِلِحَيْتِي وَلابِرَأْسِي يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

جس'' و'' اور'' ی'' پر کھڑاز برہے وہ حقیقت میں الف ہے۔اس لئے'' واؤ' اور'' یا'' کونہیں پڑھیں گے۔

هُلُای	مُتیٰ	بَلٰی	عَلَىٰ	إلى
زكوة"	صاوة	فَأَغْنَى	فَنَادٰی	مُوسى

عَلَىٰ حَيُودٍة وَالسَّعْلَى وَلَنَ تَرْضَى

وَسَعَى فِي خَرَابِهَا الْكُرْيَجِدُكَ عَبِدُكَ الْحَافِيدِينَافَاوى

جزم ہمیشہ زبرز رپیش کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لہذا حرکت اور جزم کے درمیان جو بھی حرف ہوا ہے نہیں پڑھیں گے۔

فَاذُ فَالُ ذُوالُ شَايَى (جايَ

فَادُعُ لَنَا فَالَئِنَ ذُوالْفَضُلِ لِشَايَءٍ وَالْفُؤَادَ رِبَالْالْخِرَةِ يَايِئُسُ فَانْفَجَرَتَ

لَقَدُ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي آحُسِن تَقْبُويْمِ

شد/تشريد —

جس حرف پرشدیا تَشْدِ نید ہوتی ہے اسے دومر تبدیر طاجا تاہے۔ جیسے: اَبّ

ٱبُبَ ۦ ٱبّ جَ بُ بَ جَبّ سَبُ سَبُ

أَبُّ جَبُّ دُبِّ سَبُّ شَبُّ مَنَّ هَمَّ فَنَّ مَنَّ هَمَّ فَنَّ الْمَا أَبُ الْبُ الْبِ حَبُّ جُبُ جُبِ دُبِّ الْبَ الْبِ حَبِّ جُبِ دُبِ دُبِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله

سُبِّح عَلَّم رَبُّكَ صَدَّق فَصَلِّ يُحِبُ هَلُمَّ جَنَّنَةٌ لِكُلِّ ذِلَّةٌ غُصَّةٍ فِضَّةٍ هَلُمَّ رَجِنَّةٌ لِكُلِّ ذِلَّةٌ غُصَّةٍ فِضَّةٍ كَأَنَّ كُنَّبَ حُصِّلَ قَلَّمُ يَظُنَّ يَحُضُّ نَعَمَ يَجُرُّ لَعَلَّ عَلَّهُ يَضِلُّ كَرَّةٌ

واومُشَرِّدُاور بائے مشدد کی مشق

رَوْ	فتو	دَوِّ	خوق	سَوَّ	تقق	بو	أو
ي	ي ا	هي	غي	ظي	زَيّ	ري	أيّ

أُوِّلَ سُوَّلَ ثُوْبَ صُوِّةٌ سُلِيرَ زَيِّنَ لَا تَوْبَ صُوَّةٌ سُلِيرَ زَيِّنَ لَكُورَتَ رُوِيَنَ لَا تَعْمَلُ ثَلِيكٍ كُوِّرَتَ رُوِّجَتَ لَكُورَتَ رُوِّجَتَ لَكُورَتَ رُوِّجَتَ

مُبَرِّينَتٍ مِنَ قُوَّةٍ نُسُرِّي سَيِّاتِهٖ يُزَرِّجُهُمُ

مش**ر دحرف پر تنوین کی مشق** ثال-: صِرِی^ء صِرِر رُ

صِرُ صِرٌ حَظٍ ظِلٌ ظِلٌ طِلِّ رَبُّ حَيُّ كُلُّ

حُبًّا صَفًّا فَوِيٌ مَرْجُوًّا مُكِبًّا صَحِّا عُتُلِ شَقًّا مَنًّا صَحِّ

تشریدوالے حرف کے بعد حرف ساکن فعُ + عَالٌ = فَعَالٌ فَعًا رَبًّا جَبًّا رَزًّا خَوًّا فَعَالٌ مِمّا كُلّ خُوّانٍ قَهَارٌ سَتَّارٌ جَبَّارٌ رَزَّاقٌ كِنَابًا لَوَّاحَةٌ يُحِبُ + بُوُ + نَاهُ = يُحِبُّ فَيُ عِنْدَهُ مُ التَّوْرَاةُ يَتُولُونَ يَتُوْبَ رَبَّانِيُّونَ يَظْنُونَ حُـكُوْا مَشَّكِي قَفَّتَى حَيِّي رَزِّتي مِنَ الْمُصَلِينَ يَوْمِ الدِّيْنِ مُنْفَكِينَ قَفَيْنَا فَأُزَلَّهُمُا الشَّيُطِنُ يُزَكِّينَكُمُ وَإِذَاحُيِّيتُهُمُ

تشديدوا لے حرف كے بعد جزم والاحرف

تَبُ + بَتُ = تَبِيَّتُ

تَخَلَّتُ	حُقّتُ	خَفَّتُ	صُلَّاثُ	تُبتُّت
فِلاُنَ	كِتْكُلُ	حُسَّم	رَشَّحُ	عَلَّمُ

ایک ساتھ د توحرف مشد د

نَصُ + صَدُ + دَ = نَصَّدٌ

نَصَّلَّ وَدُلَّ يَدَّكُ نَسِّي صُدَّقً ذُرِّيٌّ

لَنْصَلَاقَنَ يَوَدُّالَّذِينَ يَعْكُونَ السَّيَّاتِ يَتَكُرُونَ يَعْكُونَ السَّيَّاتِ يَتَكَرُّوْنَ

يَائِيُّهَا الْمُزَّمِّلُ يَصُدَّنَكَ يَائِيُّهَا الْمُدَّتِرُ ذُرِيَّةً

دوسرے حرف مشدد پر کھڑاز بر کھڑازیر

إِنَّ + نَلُ + لَ = إِنَّالٌ ، أُمُّ + رِمِيَّ + إِي = أُرُمِّي

اِتَ لَّ أُمِّي وَقَصَ إِلَّ لَ كُنَّ ظُ

إِنَّاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحُسِنِينَ يُوقَّ الطَّبِرُونَ يُوقَّ الطَّبِرُونَ فَى النَّهُ النَّهُ الطَّلِمِينَ يَرَّكُ لَى الطَّلِمِينَ يَرَّكُى الطَّلِمِينَ يَرَّكُى الطَّلِمِينَ يَرَّكُى الطَّلِمِينَ يَرَّكُى الطَّلِمِينَ يَرَّكُى الطَّلِمِينَ يَرَّكُى الطَّلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمُ الطَيْفِينَ الطَّلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَّلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلْمِينَ الطَلْمِينَ الطَلِمُ الطَلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلِمَالِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلِمُ الطَالِمِينَ الطَلِمَ الطَالِمِينَ الطَلِمُ الطَلِمُ الطَلِمُ الطَالِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلِمُ الطَلِمِينَ اللَّلْمُ الطَلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلِمُ الطَلِمِينَ الطَلْمِينَ الطَلِمُ الْمُعِلَّى الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الطَلِمِينَ الطَلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِينَ الطَلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الطَالِمِينَ الطَالِمُ الطَالِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الطَالِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُع

دوسرے حرف مشدد کے بعد جزم والاحرف

لطُ+ طِي + يَرُ = لُطَّيِّرُ، تَزُ + زَقَ + قُوْ = تَزَّفُوْ

لُطِّيِّرُ تَزَّقُو حِلِّقِي وَرَّزًا وَلُنَّلَ

قَالُواْ الطَّيْرِنَا شَجَرَتَ النَّوْتُوْمُ مُحِلِّ الصَّيْلِ هُوَ الرَّاقَةُ وَمُ مُحِلِّ الصَّيْلِ هُوَ الرَّزَاقُ لَيُولَنَّ الْأَذُبَارَ إِنَّ السَّمْعَ أَمِيتُونَ فَوَ الرَّبَانِيُّونَ النَّالَةُ وَالرَّبَانِيُّونَ النَّالَةُ وَالرَّبَانِيُّونَ النَّوَابُ الرَّحِيمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ وَالرَّبَانِيُّونَ أَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ادعام

تنوین یعنی (دُوْز بر ، دُوْز بر ، دُوْپیش) کے بعد (ی ، و، م ، ن) پر شکد ہوتو تنوین کو غنه کے ساتھ پڑھیں گے ،" غنه" ناک میں آ واز لے جانے کو کہتے ہیں ۔

رَى شَوْ اللهِ مِنْ اللهِ الهُ اللهِ الله

تنوین یا نون ساکن "نْ" کے بعد" ر" یا "ل" پرشد ہوتو تنوین اورنون ساکن کو بغیر غنّه کے ادا کریں گے۔

افسام ادغام

شد ہمیشہ حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ حرکت اور شد کے درمیان اگر کوئی حرف ساکن ہوتو اسے نہیں پڑھیں گے۔

أَحُطُتُ	إِذْ ذُهَبَ	فرطُّتُ
قُلُ رَبِّ	صَلَدُتُّمْ	إِنْ مِنْكُمْرُ
كُنْتُمُومٌ رُضَى	إِزْكُبُ مَّعَنَا	قَالَتُ طَائِفَةٌ
المُ نَخُلُقُكُمُ الْمُ	أَنُ لُوكَانُوا	تَستطِعُ عَلَيْهِ
وماهُمُمِّنكُمُ	يُدُرِكُكُمْرُ	بَلُ زُّبُّكُمُ
وَاذْكُرُرَّتِكِكُ	مُهَانَّتُ	أَنُ لَّنُ يُرَوٰ
أُجِيبُت دُّعُوتُكُما	ٳۮؙۿڹڗؚڮؾؖٳؠؙ	قُدُتِّبيِّنَ الرُّشْدُ

اَكُلًا لَمًّا قَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

ایک ساتھ تین حرف مشد د

مَسَ + سَنَ + نَلَ + لَ = لَيَهُسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوْا زَى + يَنَ + نَسَ + سَ = وَلَقَدْ زَيَّنَا السَّهَا } اللَّهُ نَيَا

دُرُ + دُرِّ + دُرِّ + دُرِّيُ + دُرِّيُّ + دُرِّيُّ بِيُوُ كُوْكُبُ دُرِّيُّ بِيُّوْقَكُ مِنْ شَجَرَةٍ

ڔڶ٠ڔڵڿ؞ڔڵڿ؞ڔڵؙڿۜ؞ڔڵؙڿۜؠؙ؞ڔڵؙڿؚؠۜ؞ڔڵؙڿؚؠۜؾۼ ڣؽؘڹڂؘ؊ؚڔڰڂ؊ڔڵڮڿڽ؆ڵؙڿؚؾۣؾۼؙۺڬ

كُمْرُمِّنَ مَّاءً = نَخْلُفْتُكُمْ مِّنَ مَّاءً مَّهِ يَنِ وَكُمْ مِّاءً مَّهِ يَنِ وَكُمْ مِّاءً وَوُلِ وَقُلُ رَبِّ أَعُودُ بِكَ أَن يَحْضُرُونِ وَقُلُ رَبِّ أَعُودُ بِكَ أَن يَحْضُرُونِ وَعَلَى أَمْرِم مِّ مَّنَ مَعَكَ مَعَكَ وَحُمَةً مِنْ رَبِيكَ وَعَلَى أَمْرِم مِّ مَّ مَعَكَ مَعَكَ وَحُمَةً مِنْ رَبِيكَ وَعَلَى أَمْرِم مِّ مَّ مَعَكَ مَعَكَ وَحُمَةً مِنْ رَبِيكَ

اقلاب

نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ''ب' آئے تو نون ساکن اور تنوین کو''م''سے بدل کر پڑھیں گے۔ نون ساکن اور تنوین کو''م''سے بدل کر پڑھنے کو'' اقلاب'' یا'' قلب'' کہتے ہیں۔

يَنْبُوعًا	عَلِيْمُرُبِمَا	تُثُرِثُ	ذَنْرِ
ڒڿٛۼؙؠؘۼؽڵ	مِنْ بَقْلِهَا	مِنَ بِعَدُ	زُوْحٍ بَهِيْجٍ
بَصِيْرُبُمَا	فَانْبُجَسَتَ	سُنُبُلاتٍ	امَدًا بَعِيدًا

نون قُطِنی

قرآن مجید میں بعض جگہ دوفظوں کے بچ میں چھوٹاسا "نون" لکھا ہوا ہوتا ہے۔اس نون کو" نوق طنی کہتے ہیں نون قطنی کہتے ہیں نون قطنی کوزیر لگا کرا گلے ساکن حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

قوما الله	نُوْحُ ابنَهُ	يَوْمَئِذِ إِلْحَقُّ
خَيْرُ الْوَصِيَّةُ	شيئالالتّخان	يَوْمَئِذِ إِللَّاكُ
فَلَهُجزاء إلحسنى	فَخُورُا إِلَّاذِينَ	عَادُ وَالْمُرْسَلِينَ

مدكے اقسام

مدکی دوقشمیں ہیں (۱) مداصلی (۲) مدفرعی مداصلی: زبر کے بعد"الف" زیر کے بعد" کی" اور پیش کے بعد" و" ہوتو مداصلی ہوگا۔ کھڑاز بر لےکھڑازیر ہاورالٹا پیش کے بھی مداصلی ہے، مداصلی کی مقدار دوحرکت کے برابر ہے۔ حرکت کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بندانگلی کو درمیانی رفتار سے کھولا جائے یا بند کیا جائے۔

بها	کما	لها	قانا	قال
رُوجِي	نفشئ	صَدُرِي	لِسَانِيَ	ۮؚڬڔؽ
		ظؤر	/ - 10	

مرفرى: حرف كے مد كے بعد بهمزه "ء" يا "سكون" آئے تو مدفرعي ہوگا۔

(۱) مشصل: حرف مداور ہمزہ ایک کلمہ میں ہوتو متصل ہوگا۔ متصل کی مقدار ہم یا ۵ حرکت ہے۔

شاء	تشتاع	وزاة	عظاء	جاء
أولئك	لِيَسُونِ	وَجِايَّةً	بَرِيْءَ	سينئث

(۲) منفصل: حرف مدایک کلمه میں اور ہمزہ دوسرے کلمه میں ہوتو منفصل ہوگا۔ منفصل کی مقدار ۴ یا ۵ حرکت ہے۔

لاأقسِمُ لا أعبُدُ فِي اياتِنَا أَطِيعُوا أَمْرِي

www.Quranpdf.blogspot.in

(۳) مدلازم: حرف مدے بعد سکون آئے تو مدلازم ہو گابشر طیکہ سکون وقف کی وجہ سے نہ ہوا ہو۔ مدلازم کی مقدار ۲ رحزکت ہے۔

			*	
ضَارّ	وَآرِبّ	هَآمَ	صآخ	ء آڏ
حَاجّ	لانتُ التُ	الظامنة	الْعَاقَّةُ	اللفي المالي
			جَانَّ	
شَاقَتُوا	ظانتين	حَافِيْنَ	خَاصَّةً	صَوَافَتَ
سُرِّالدِّوَاتِ	هَامَّاتِن أَنْ	بِعَنِّ مُدُ	كرينِ تَتَّ	قُلُ، آلذً
			瓜瓜	
آجُورِيْ	ل أتح	تِنينَ قَا	كاتِ الظَّا	والمشر
خَنَةُ	ت الصِّكا	جَآءَدِ	مَالِينَ	ولاالق
بمقات	برای ط	آمّة الكُ	وْتِ الطِّ	فَإِذَاجَا

حُرُوفِ مقطّعاً ت

بعض سورتوں کے شروع میں پچھ حروف آئے ہوئے ہیں ان حروف کو" حروفِ مقطعات" کہتے ہیں۔ مقطعات کے معنی '' کاٹ کرالگ کئے ہوئے'' کے ہیں۔مقطعات ، مقطعۃ کی جمع ہے۔ تین حرفی کلمات میں چھے حرکت کے برابر مدکریں گے۔

ظس	يلس	خم	ص	ق	0
طَاسِيْنُ	يَاسِيْنَ	حَامِيْتُمُ	صَادُ	قَافُ	رب. نون

كهايعض	السر	عسق
كَافَ هَا يَاعَكِنُ صَادُ	أَلِفُ لَامْ رَا	عَينُ سِنِنُ قَافَ

البتص	التلا	ظستم	المر
أَلِفُ لَامْ مِنْهُمْ صَادْ	أَلِفُ لَامُ مِنْكُمُ زَا	طَا سِنَيْنُ مِّنِيْمُ	أَلِفُ لَآمُ مِّنَيْمُ



اِمَالُه کامعنیٰ "جھکانے" کے ہیں۔ قرآن مجید میں ایک ہی جگدامالہ ہے اور وہ ہے لفظ مجر ھاجس میں حرف را کواس طرح پڑھیں گے جس طرح اردو کے لفظ قطرے کی "را" کو پڑھتے ہیں۔

وَقَالَ ازْكَبُوْ افِيهَا بِسُحِرِ اللهِ مَجْبَرَهَا وَ مُرْسلهَا إِنَّ رَبِي لَغَفُورٌ رَّحِيْمٌ (مورة بودام)

قرآن مجید میں تھارکلمات ایسے ہیں جن میں ص پر چھوٹا سا" س' بنا ہوا ہے۔ان کلمات کو''ص'' یا" س'' کے تلفظ کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

بَصُّطُةٌ مورة الاعراف (١٩)	يبضط مورة البقرة (٢٢٥)
هُمُ الْمُصَّيْطِرُونَ (مورة طور)	ربه صيطر (مورة الغافية)

نوط

(بيَبُصُّطُ) ، (بَصِّطُةً) مِينَ "س" كاتلفظادا كرناضرورى ہے۔ رهُ مُ الْمُصَّيُطِرُونَ) مِين "س" يا "ص"دونوں كےتلفظ سے پڑھ سكتے ہيں۔ (بِمُصَّيُطِرِ) مِين حفص كى روايت مِين "ص"كے تلفظ سے پڑھنا چاہئے۔

وقف کے معنی "کھبرنے" کے ہیں. وقف کی تجارا ہم علامتیں ہیں: 🔾 م 🕏 ط کلمہ کے آخر میں وقف کی علامت ہوتو کلمہ کے آخری حرف کو جزم لگا کر پڑھیں گے۔ زبرے زیر ہے پیش محہ دنوزیر ہے دنو پیش مح وقف کی صورت میں" جزم"سے بدل جائے گی .

عَظِيهِ	شكوري	أصورم	والديك	رُسُلِه
عَظِيْره	شكُورْج	المؤودر	وَالِدَتِكُ م	رُسُلُ ٥

کلمہ کے آخر میں ذوز بر"الف" کے ساتھ،ای طرح ذوز بر"ی" کے ساتھ ہوتو ذوز برکوالف سے بدل دیں گے اوراُ س الف کوایک زبر کے ساتھ پڑھیں گے اسی کو "مدعوض" کہتے ہیں۔ مدعوض کی مقدار دو حرکت ہے۔

رَقِينَبًا ٥ مِ رَقِيبًا ٥ صُرُحَي مِ صَلَحَى مِ صَلَحَى ٥

"ة" مُدَرَةً رَه وقف كي صورت ميں "ه" سے بدل جائے گا۔

قُوَّةً ٥ م قُوَّهُ ٥ اِنَاعِمَهُ ٥ مِنَاعِمَهُ ٥

سانس توڑے بغیرتھوڑی در پھٹمرنے کو "سکتہ" کہتے ہیں . قرآن مجيد مين كل حيّار سكتات بين.

مَنَ بَعَثْنَامِنُ مِّرْقَدِنَا اللهَالَا (١٥٠٥) كُلَّا بَلْ سَمَرَانَ عَلَى قُلُوبِهِمُ (النسين ١١٠)

وَلَمْ يَجُعَلُ لَهُ عِوجًا عَدَقِيمًا ﴿ إِنَّ اللَّهُ عُوجًا عَدَقِيمًا ﴿ إِنَّ اللَّهُ اللَّهُ عَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّ وَقِيْلُمُنْ عَرَاقٍ (القيمة:١٤)

سورة: الفاتحة

بِسُمِ اللهِ الرَّحُلْنِ الرَّحِيْمِ

ٱلْحَمْدُ لِللهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ أَلْاحَمْنِ

الرَّحِيْمِ فَ مُلِكِ يَوْمِ الرِّيْنِ فَ

اِيَّاكَ نَعْبُ لُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿

الهُونَا الصِّرَاطَ الْهُسْتَقِيْمَ فَصِرَاطَ الْهُسْتَقِيْمَ فَصِرَاطَ

النَّذِينَ ٱنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ إِنَّ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِيْنَ فَ

سورة: الإخلاص

بِسُـمِ اللهِ الرَّحْلُنِ الرَّحِيْمِ

قُلُ هُوَاللَّهُ أَحُلُّ مَّ اللَّهُ اللَّ

سورة: الفلق

بِسْمِ اللهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِيْمِ مِ

قُلُ اعُوْدُ بِرَبِ الْفَكَقِ ﴿ مِنْ شَرِّمَا حَكَقَ ﴿ وَمِنْ شَرِّغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ ﴿ وَمِنْ شَرِّالتَّقْتُنِ فِي الْعُقَدِ ﴿ وَمِنْ شَرِّالتَّقْتُنِ فِي الْعُقَدِ ﴿ وَمِنْ شَرِّالتَّقْتُنِ فِي الْعُقَدِ ﴾ وَمِنْ شَرِّالتَّقْتُنِ فِي الْعُقَدِ ﴾ وَمِنْ شَرِّتَا سِلِ إِذَا حَسَدً ﴿

سورة: الناس

بِسُمِ اللهِ الرَّحْلِي الرَّحِيْ مِر

قُلْ أَعُوْدُ بِرَبِ النَّاسِ لَى مَلِكِ

التَّاسِ ﴿ الْمُ التَّاسِ ﴿ وَلَهُ التَّاسِ ﴿ وَنُ شُرِّ

الوسواس لا النختاس الذي

يُوسُوسُ فِي صُدُ وَرِالتَّاسِ فَي

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ فَ

روزمره کی دعائیں

قرآن مجيد راهنے سے پہلے بیر پڑھیں



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّسَيُظِنِ الرَّجِيْمِ

(سورة المحل: ۹۸)

2

سونے سے پہلے بیدعا پڑھیں

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُونَ وَأَحْيَا

(بخاری)

سوکرا ٹھنے کے بعد کی دعا

3

الْحَمُلُ لِلْهِ الْكِذِيُ الْحَيَانَا بَعُدَمَا آمَاتَنَا وَإِلْيَهُ النَّنْتُ وُرُ

(بخاری)

4

الحَمْلُ بِلَّهِ

اجھاخواب دیکھنے کی دعا

(بخاری)

برُاخواب دیکھنے کی دعا

5

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْظِنِ الرَّجِيْمِ وَ السَّاعُونِ الرَّجِيْمِ وَ السَّا



إِنَّا بِلَّهِ وَإِنَّا إِلْيَهُ وَرَاجِعُونَ

44





بِسُجِرَاللهِ وَالصَّاوَةُ وَالسَّلامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ مَّرافَتَحَ لِلْ البُواب رَحُمَتِكَ اللهُ مَرَافَتَحَ لِلْ البُواب رَحُمَتِكَ اللهُ مَرَافَتَحَ لِلْ البُواب رَحُمَتِكَ

(بخاری ولم)

مسجد سے نکلنے کی دعا

12

بِسُمِراللهِ وَالصَّاوٰةُ وَالسَّلامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ حَرَّا إِنِيْ السَّائِلُكَ مِنَ فَضَلِكَ اللهُ عَرَّا فَضَلِكَ

(ابوداؤدمهلم)

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

13

ديسترمالله

(ملم)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

14

ٱلْحَمِّلُ لِللهِ الَّذِي َ ٱطْحَمَّنِي هَانَ ا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ عَيْرِحَوْلِ مِّنِي وَلَاقَوَّةٍ

(ابوداؤد، ترمذی)

کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جائیں توبید عاء پڑھیں

15

إستحالته أقالة واخرة

(ايوداؤد)

دودھ يننے كى دعا



اللهُمَّ بَارِكَ لِنَافِيهِ وَزِدْ نَامِنَهُ

(ترندی)

کپڑا پہننے کی دعا



الْحَمْدُ بِلّهِ اللّهِ عَيْكُمُ كَسَانِيُ هَاذَا وَرَزَقَتِنِهِ مِنْ عَيْرِحَوْ إِلْ مِّنِيِّ وَلاَ قُوْرَةً

(ابوداؤد)

حجینکنے کی دعا



حِينَكَ والاكم : أَلْحُمُلُ لِلَّهِ

چھینک سننے والا کے : کیر حکم کے اللہ

پرچینے والا کے : یکھرایگرالله ویصلح یالگر

(بخاری)

علم کی زیادتی کے لئے دعا



رَبِ زِدُ نِيُ عِلْمًا

(سورة طه:۱۶۱۱)

ماں باب کے لئے دعا



رَبِ ارْحَمُهُ مَا كَمَا رَبّينِي صَغِيرًا

(بنی اسرائیل:۲۴)

عقيره

ہمارا دین کیا ہے؟	1 0
ہمارادین دینِ اسلام ہے۔	ح
مارے نبی کون ہیں؟	2 0
ہمارے نبی محمد علیقہ ہے۔	ઢ
الله تعالى نے ہمیں کس لئے پیدا کیا؟	3 ♂
الله تعالی نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔	ઢ
عبادت کے کہتے ہیں؟	س 4
عبادت ہراُس قول و فعل کا نام ہے جس کواللہ پسند کرتا ہے۔	ت
الله اوراس كے رسول عليہ كے حقوق كے بعدسب سے پہلاحق كس كا ہے؟	5 U
اللهاوراس كےرسول عليہ كے حقوق كے بعدسب سے پہلاحق ماں باپ كا ہے۔	ઢ
شرک کے کہتے ہیں؟	<i>ک</i> 6
الله تعالی کے ہوا دوسروں کی عبادت کرنے کوشرک کہتے ہیں۔	ۍ
مشرک کے کہتے ہیں؟	7 J
جواللہ کے علاوہ دوسروں کی عبادت کرتا ہے اس کومُشرک کہتے ہیں۔	ઢ
الله تعالى كہاں ہيں؟	ى 8
الله تعالی آسمان پرعرش کے اوپر ہے۔	ઢ

www.	Quranpdf.blogspot.in	8
------	----------------------	---

كياالله تغالى جارے ساتھ ہے؟	ي 9
الله تعالی دیکھنے اور سننے کے اعتبار سے ہمارے ساتھ ہے۔	ح
مُردوں کو پکارنا کیسا ہے؟	10 J
مُردوں کو پکارنا شرک اکبرہے۔	ح
کیامُردے دعا کوسنتے ہیں؟	ال 11
مُردے دعا کونہیں سنتے ہیں۔	ح
إسلام كاكلمه كيابي؟	12 J
اسلام كاكلم لَآ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ -	ح
لَآ إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ كَايِامِعَىٰ بِي؟	13 <i>U</i>
الله كے سواكوئی حقیقی معبود نہیں اور محمد عقیقیہ اللہ کے رسول ہیں۔	ح
اسلام کی بنیادکتی چیزوں برقائم ہے؟	14 U
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے۔	ح ا
اسلام کی وه پانچ بنیادی کیامیں؟	15 J
اسلام کی وه پانچ بنیادی میر ہیں:	ح
ا - كلمه لَآ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ كَا كُوابِي دِينا-	
۲- نماز پڑھنا۔	
۳- زکو ة دينا_	
۳- رمضان کے روز بے رکھنا۔	
۵- اگراستطاعت ہوتو کج کرنا۔	

سيرت رسول عليسة

<u>, </u>	
ہمارے رسول علیقہ کا نام کیا ہے؟	1 U
ہمارے رسول علیہ کا نام محمد علیہ ہے اور دوسرانام اُحربھی ہے۔	હ
ہمارے رسول علیت کے والید کا نام کیاہے؟	2 0
ہمارے رسول علیہ کے والد کا نام عبداللہ ہے۔	ت
ہمارے رسول علیقیہ کی والدہ کا نام کیاہے؟	3 U
ہمار بےرسول علیقیہ کی والدہ کا نام آمنہ ہے۔	ઢ
ہمارے رسول علیقیہ کے دا دا کا نام کیا ہے؟	ى 4
ہمارے رسول علیہ کے دا دا کا نام عبدالمطلب ہے۔	ઢ
ہمارے رسول علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟	5 U
ہمارے رسول علیہ ہے اول اول یعنی ۲۰ اپریل <u>اے ۵ء</u> پیر کے دن مکہ میں پیدا ہوئے۔	3
ہمارے رسول علی کا نام کس نے رکھا؟	6 U
ہارے رسول علیہ کا نام آپ کے دا داعبدالمطلب نے رکھا۔	3
ہمارے رسول صلاحتیا ہے والد کا انتقال کب ہوا؟	7 U
ہمارے رسول علیہ کے پیدا ہونے سے پہلے آپ کے والد کا انتقال ہوا۔	ઢ

ہمارے رسول علیہ کے والدہ کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کیاتھی ؟	8 U
والدہ کے انتقال کے وقت ہمارے رسول علیہ کے عمر چھسال تھی۔	ઢ
، ہمارے رسول علیقیہ کوسب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟	9 U
ہمارے رسول علیقے کوسب سے پہلے قریبہ نے دودھ پلایا۔	ઢ
ثویبہ کے بعد ہمارے رسول علیقہ کو دودھ پلانے اور تربیت کی ذمہ داری س نے سنجالی ؟	ک 10
ۋىبەكے بعد جمارے رسول علىلى كودودھ پلانے اور تربیت كی ذمه دارى حليمة معديه نے سنجالی۔	ઢ
ہمارے رسول علیقہ کے دا دا کے انتقال کے وقت آپ کی عمر کیاتھی؟	11 U
ہمارے رسول علی ہے دادا کیا نقال کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی۔	ઢ
ہمارےرسول علی ہے دادا کے انتقال کے بعد پرورش کی ذمہداری س نے سنجالی؟	12 J
ہمارے رسول علی ہے دادا کے انقال کے بعد پرورش کی ذمہ داری آپ کی چچا ابوطالب نے سنجالی.	ઢ
ہمارے رسول علیق نے بڑے ہونے کے بعد کون ساپیشدا ختیار کیا؟	13 J
ہمارے رسول علیق نے بڑے ہونے کے بعد تجارت کا پیشداختیار کیا۔	3
· قریش ہمارے رسول علیصلہ کواپنی تجارت میں کیوں شریک کرتے تھے؟	74 ت
قریش ہمارے رسول علیہ کواپنی تجارت میں اس لئے شریک کرتے تھے	3
کیونکه آپ عظیمی امانت داری اور دیانت داری میں مشہور تھے۔	L.

مكه ميں وہ كونىعورت تھى جو بيوہ عقل منداور مالدارتھى؟	15 U
خدیجه رضی الله عنها _	ت
خدى الله عنها كا پيشه كياتها؟	16 U
خدىچەرضى الله عنها تجارت كاسامان كى امانت دارشخص كوسونپ كرىمن بھيجا كرتى تھيں۔	ۍ
ہمارے رسول علیہ کا نکاح سب سے پہلے کس سے ہوا؟	17 U
ہمارے رسول علیہ کا نکاح سب سے پہلے خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔	ۍ
ہمارے رسول علیہ کی عمر نکاح کے وقت کیاتھی؟	18 J
ہمارے رسول علیقیہ کی عمر نکاح کے وقت ۲۵ سال تھی۔	ઢ
خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر نکاح کے وقت کیاتھی؟	ال 19
خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر نکاح کے وقت ۲۰۰ سال تھی۔	હ
كياعرب مين لوگول كوامن حاصِل تها؟	20 J
عرّب میں لوگوں کوامن حاصل نہیں تھا بلکہ رائے خطرناک تھے، مسافرلٹ جایا کرتے تھے ، غریبوں پڑللم ہوتا تھا۔	3
مسامرت جایا مرح سے ، مریبوں پر م، دیا تعاد خرابیوں کو دورکرنے کے لئے مکہ کے نوجوانوں نے کیا بنائی ؟	21 ح
حرابیوں بودور کرنے کے سے ملہ سے ہوا توں نے کیا بھائی ؟ خرابیوں کودور کرنے کے لئے مکہ کے نو جوانوں نے ایک انجمن بنائی۔	ري ح
اس المجمن كاكيانام تفا؟	ى 22
اس المجمن كانام حلف الفضول تقابه	ح ـــ

كيااس المجن ميں ہمارے رسول عليہ بھی شريک تھے؟	23 U
جی ہاں! اس انجمن میں ہمارے رسول علیہ بھی شریک تھے۔	ઢ
غار حرا مکہ ہے گنٹی دور ہے؟	24 U
غارحرا مکہ سے تین میل دور ہے۔	٢
سب سے پہلے اللہ کا پیغام کہاں آیا؟	25 U
سب سے پہلے اللّٰہ کا پیغام غار حرامیں آیا۔	ۍ
ہمارے رسول علی ہے غارح امیں کیا کرتے تھے؟	26 U
ہمارے رسول علیہ عارِحرامیں عبادت کرتے تھے۔	٢
مارے رسول علی ہے پاس اللہ کا پیغام لے کرکون آئے تھے؟	27 J
ہمارے رسول علیہ کے پاس اللّٰہ کا پیغام جبرئیل علیہ السلام لے کرآئے تھے۔	3
جرئيل عليه السلام نے ہمارے رسول عليقية كوكيا خوشخبرى سنائى ؟	28 J
جرئیل علالیسلام نے ہمارے رسول علیہ کو پیخوشخبری سنائی کہ اللہ نے آپ کورسول اور پیغمبر بنایا۔	ઢ
جهار برسول عليقية كونبوت كب ملي؟	29 J
جهار بےرسول علیہ کو نبوت ۴۰ سال کی عمر میں ملی ۔	ۍ
كيا جمار ب رسول علينة لكصنا بره صناحات تھ؟	ک 30
ہمارے رسول علیہ کھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔	ૅ
نبوت ملنے کے بعد ہمارے رسول حالیقی نے لوگوں کو کبیا دعوت دی؟ ماریک ساتھ میں مثالاتہ میں	31 J
نبوت ملنے کے بعد ہمارے رسول علیہ نے کہا: ایک اللہ کی عبادت کر واوراس کے ساتھ کی کوشریک نہ کرو۔	ت
-332-23350200000000000000000000000000000	

جارے رسول علیت نے لوگوں کوکس چیز ہے ڈرایا؟	32 U
ہارے رسول علی نے لوگوں کواللہ کے عذاب سے ڈرایا۔	ટ
مكه والول نے ہمارے رسول عليقية كى باتيں من كركيا كيا؟	33 U
جهار بے رسول علیہ اور آپ علیہ کے ساتھیوں کوستانا شروع کیا۔	ઢ
عورتوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟	34 U
عورتوں میں سب سے پہلے خدیجہ رضی اللہ عنہانے اسلام قبول کیا۔	ح .
بچوں میں سب سے پہلے س نے اسلام قبول کیا؟	35 U
بچوں میں سب سے پہلے علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔	3
غلاموں میں سب سے پہلے س نے اسلام قبول کیا؟	36 ౮
غلاموں میں سب سے پہلے زیدرضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔	ટ
براول میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟	37 J
براوں میں سب سے پہلے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔	3
ہمارے رسول علی نے مکہ میں کتنے سال دعوت کا کام کیا؟	38 🗸
ہمارے رسول علیقی نے مکہ میں تیرہ سال دعوت کا کام کیا۔	ઢ
ہمارے رسول علیقید نے مدینہ میں کتنے سال دعوت کا کام کیا؟	39 🗸
ہمارے رسول علی نے مدینہ میں دس سال دعوت کا کام کیا۔	ઢ
ہمارے رسول علیظیہ کا نقال کتنے سال کی عمر میں ہوا؟	40 U
ہمارے رسول علیقیہ کا انتقال تر سٹھ سال کی عمر میں ہوا۔	3

تجويد

حروف مجمی کسے کہتے ہیں؟	1 ぴ
ابت شے سے ی تک کے تمام حروف کوحروف جھی کہتے ہیں۔	ઢ
حِروف تَبْحِي كُل كَتَنَّے بِين؟	2 U
کل ۲۸ بیں ۔	હ
مفردات کسے کہتے ہیں؟	3 U
الگ الگ حرفوں کومفرادات کہتے ہیں جیسے: ۱، ب، ت، ث، ج، ح، خ_	ت
مرکب کسے کہتے ہیں؟	4 U
ملے ہوئے حروف گومرکب کہتے ہیں جیسے: جل، بن، تن، باوغیرہ۔	ى
حرکت کے کہتے ہیں؟	5 U
زير ك زير بيش م كوركت كهتي بين -	ت
کسی حرف پر حرکت ہوتو کیسے پڑھیں گے؟	6 U
حركت كوبغير كهينج موئے پر هيں كے جيسے: بَ بِ بُ	3
زير - کوعر بي ميس کيا کہتے ہيں؟	7 0
زیر۔ کوعر بی میں "کسرہ کہتے ہیں۔	5
زبر کوعر بی میں کیا کہتے ہیں؟ زبر کوعر بی میں" فتحہ" کہتے ہیں۔	8 0
زبر کوعر فی مین"فته" کہتے ہیں۔	ۍ
پیش مر کوعر بی میں کیا کہتے ہیں؟	9 0
پیش ه کوعر بی مین نضمه کہتے ہیں۔	3

جزم نے کوعر بی میں کیا کہتے ہیں؟	ال 10
جزم نے کوعر بی میں شکوُن کہتے ہیں۔	હ
جس حرف پر جزم مواس کوکیا کہتے ہیں؟	11 U
جس حرف پر جزم مواس کو"حرف ساکن" کہتے ہیں۔	3
دوزبر عدوزير يو دو پيش هو كوعر بي ميس كيا كهته بيس؟	12 <i>U</i>
دوزبر گه دوزیر پیش ۵ کو" تنوین" کہتے ہیں۔	ح ح
کھڑازبر لے کھڑازیر — اورالٹا پیش ^{بی} س کس حرف کے برابر ہے؟	ى 13
کھڑازبرالف(1) کے برابر ہے۔	ى
کھڑازریاء(ی) کے برابر ہے۔	
الٹا پیش واو (و) کے برابر ہے۔	
کھڑازبر لےکھڑازیر —اورالٹا پیش کے پڑھنے کی مقدار کیا ہے؟	14 U
ایک الف کے برابریعنی دو حرکت کے برابرہے جیسے: بَا، بُو، بِبی-	ઢ
تشدیدکیا ہے؟	15 U
ایک علامت ہے اور وہ علامت بیر (س) ہے۔	ی
جس حرف پرتشد (۳) ہواس کو کیا کہتے ہیں؟	16 U
جس حرف پرتشد مواس كومُشَدَّدُ كہتے ہیں جیسے: اَبَّ، جَبَّ ۔	3
مد کے کیامعنی ہیں؟	17 J
مد کے معنی کھینچنے کے ہیں۔	٤

عربی میں حروف مدکتنے اور کیا کیا ہیں؟	18 <i>U</i>
عربی میں حروف مدتین ہیں ا، و،ی ۔	3
مد کا کیامطلب ہے؟	19 U
الف، واو اوریا کی آواز کوایک الف یعنی دوز بر کے برابر کھینچنا۔	ટ
"د" پرزبریا پیش ہوتو"د" کو کیے پڑھیں گے؟	20 ت
"ر" كو پرُ پڑھيں گے جيسے: رَبَّنَا ـ رُزِقُوا ـ	ઢ
"د" سے پہلے زبراور پیش ہوتو"د" کو کیسے پڑھیں گے؟	21 J
"ر" كوپر هيس كي جيسے: بَرُقُ بُرُهَانَ .	હ
"د"پرزير بوتو"د"كوكيے پڙھيں گے؟	22 J
"د" كوباريك پڙهيس گے: دِ زُقاً-قَرِينبُ-	ઢ
اَللَّهُ كِلام كوكيا كَهِ بِين؟	23 U
اَللَّهُ كام كو لام جلاله كت بير-	ۍ
اَللَّهُ كَلام سے پہلے زبر ما پیش ہوتو اَللَّهُ كِلام كوكيے برِ هيں گے؟	24 J
پُرُ يَعِنَى لامُ جِلالهِ كُومِنْهِ كَعِرِ كَيْرِ هِيسِ كَ جِيسے: إِنَّ اللَّهَ-رَسُولُ اللَّهِ-	ઢ
اَللّٰهُ كَالْمُ كُوبِارِيكِ كِبِ رِرْهِين كَعِ؟	25 J
اَللَّهُ كَالاً سے پہلے زیر ہوتولام كوباريك پڑھيں گے جيسے: بِسُمِ اللَّهِ -	. હ



سنوان	صفحه نمبر
زوف حجی	1
فردات	2
رکت(زبر،زیر، پیش)	8
نوين	14
زوف بر	16
کھڑاز بر ، کھڑاز ر _ی ا ورالٹا پیش	17
زوف لين	19
O	20
مرزه	24
ندا تشدید	26
دغا /	31
نسا) ادغا م	32
قلاب	34
ر قطنی رانطنی	34
رکے اقسام	35
روف مقطعات	37
الد	38
تف	39
ئلته	39
وزمره کی وعائیں	43
وزمره کی دعائیں قبیده میرت رسول علیقی بحوید	47
برت رسول عيلين	49
بويد	54





(ہدایات برائے مدرسیں

- ا بچیکوآسان قاعدہ سے حسب صلاحیت سبق دیاجائے۔
- ۲ ہر سبق کے شروع میں جو پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے اس کے مطابق پڑھایا جائے۔
- س قاعدہ پڑھاتے وقت تجوید کے قواعد سے متعارف کرایا جائے جو قاعدے کے آخر میں درج ہیں۔
- ۷ حروف جھی پڑھاتے وقت مخارج حروف کا خاص خیال رکھا جائے تا کہ بچیکومعلوم ہو کہ کون ساحرف کس جگہ سے نکاتا ہے۔
 - ۵ قاعدہ کے آخری صفحات میں دعائیں ،عقیدہ ،سیرت اور تجوید پر شخصر سوال وجواب ہیں انہیں ایک ہفتہ میں حسب ذیل طریقہ سے یا دکرانے کی کوشش کریں۔
 - * ایک دعا۔
 - * عقيده كاايك سوال وجواب_
 - * سيرت النبي عيليلة كاليك سوال وجواب_
 - * تجويد كاايك سوال وجواب_





نو نھا لوں کے لئے ایک انمول اور علمی تحفہ









